بسم اللہ الرحمن الرحیم

انڈے کے چھلکے پر بیٹ لگی ہو تو اسے ابالنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

انڈے پر بیٹ لگی ہوئی تھی اور اس کو بغیر دھوئے ابال لیا، تو کیا حکم ہے؟

جواب

مرغی کی بیٹ نجاستِ غلیظہ ہے، اگر انڈے پر بیٹ لگی ہو، تو انڈے کا وہ حصہ ناپاک ہوجاتا ہے، جس پر بیٹ لگی ہو، لہٰذا اگر انڈا ابالنا ہو، تو پہلے اس پر لگی ہوئی بیٹ کو اچھی طرح صاف کیا جائے، پھر اسے ابالا جائے، کہ اسی حالت میں ابالنے سے برتن، برتن کا پانی اور انڈے کا سارا چھلکا ناپاک ہوجائے گا، اور بلاوجہ کسی پاک چیز کو ناپاک کرنا، گناہ ہے، لہٰذا اگر بیٹ صاف کئے بغیر ہی انڈے کو ابالا گیا، تو ایسی صورت میں برتن اور برتن میں موجود پانی اور انڈے کا ظاہری حصہ ناپاک ہوگیا، اس سے توبہ کی جائے اور برتن کو پاک کیا جائے، لیکن اگر پانی انڈے کے اندر نہیں گیا، تو انڈا اندر سے پاک ہی ہے، اسے کھایا جاسکتا ہے، اور احتیاط اسی میں ہے کہ انڈا چھیلنے سے پہلے اس کا چھلکا اچھی طرح دھولیا جائے، اور پھر چھلکا اتارا جائے کہ کہیں چھلکے کی نجاست انڈے کے اندر والے حصے کو نہ لگ جائے۔

مرغی کی بیٹ نجاست غلیظہ ہے۔ چنانچہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے" (وخرء) كل طير لا يذرق في الهواء كبط أهلي (و دجاج) أما ما يذرق فيه، فإن مأكولا فطاهر وإلا فمخفف" یعنی: اُس پرندے کی بیٹ جو ہوا میں اڑتا نہ ہو، نجاستِ غلیظہ ہے جیسا کہ پالتو بطخ اور مرغی جبکہ وہ پرندے جو ہوا میں اڑتے ہوں، اگر انہیں کھانا حلال ہے تو ان کی بیٹ پاک ہے، ورنہ ان کی بیٹ نجاستِ خفیفہ ہے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، جلد 1، صفحہ 577، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوٰی شامی میں ہے" ان المائع متى اصابته نجاسة خفيفة او غليظة وان قلت تنجس ولا يعتبر فيه ربع ولا درهم؛ نعم تظهر الخفة فيما اذا اصاب هذا المائع ثوبا او بدنا فيعتبر فيه الربع " یعنی جب کسی مائع پر نجاست پہنچے خواہ خفیفہ ہو یا غلیظہ اگرچہ قلیل ہو تو وہ اس کل مائع کو نجس کردے گی اور اس میں چوتھائی یا درہم کا اعتبار نہ ہوگا، ہاں خفت اس صورت میں ظاہر ہوگی جب یہ مائع کسی کپڑے یا بدن کو لگے کہ اس میں چوتھائی کا اعتبار کیا جائے گا۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الطھارۃ، جلد 1، صفحہ 579، مطبوعہ: کوئٹہ)

بدائع الصنائع میں ہے" لا يجوز تنجيس الطاهر من غير ضرورة" ترجمہ: بغیر ضرورت پاک چیز کو ناپاک کرنا جائز نہیں۔ (بدائع الصنائع، ج 1، ص 19، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے " نَجاستِ خفیفہ اور غلیظہ کے جو الگ الگ حکم بتائے گئے، یہ اُسی وقت ہیں کہ بدن یا کپڑے میں لگے اور اگر کسی پتلی چیز جیسے پانی یا سرکہ میں گرے تو چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ، کُل ناپاک ہوجائے گی اگرچہ ایک قطرہ گرے جب تک وہ پتلی چیز حدِ کثرت پر یعنی دَہ دردَہ نہ ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 390، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4590

تاریخ اجراء : 10 رجب المرجب 1447ھ/31 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net